© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

حضرت مہتمم صاحب کا سفر ایران:

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ‘ مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ مدظلہ کی معیت میں ایران میں دینی خدمات میں مصروف بعض قدیم فضلاء حقانیہ مولانا ابراہیم فاضلی مولانا محمد فاضلی وغیرہ کی دیرینہ خواہش اور اصرار پر ایران تشریف لے گئے اس سہ روزہ سفر میں شہر کے علاوہ صوبہ خراسان کے اہم شہر تائباد میں دینی جامعۃ الاحناف کے جلسہ دستار بندی اور تقسیم اسناد میں شرکت کی۔ مردوں اور خواتین کے الگ الگ اجتماعات ہوئے۔ دوروزہ اجتماع میں ہزاروں افراد نے شرکت کی جس میں بڑی تعداد اہل سنت کے علماء اور مشائخ کی تھی۔ ملحقہ ریاستوں ہرات اور تاجکستان تک کے علماء شریک ہوئے۔ حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب نے بخاری شریف کا اختتامی درس دیا اور حضرت مہتمم صاحب نے عالم اسلام اور امت کو درپیش صورتحال پر نہایت جامع اور شرح وبسط سے خطاب فرمایا۔ مشہد وغیرہ کے تاریخی اور مقدس مقامات مقبرہ امام رضا‘ قدم گاہ‘ امام رضا کے علاوہ تربت جام میں مشہور اولیاء امت مرقد شیخ احمد جام‘ امام مسلم نیشاپوری کے شہر نیشاپور میں امام مسلم کے علاوہ معروف حکماء وشعراء اور عارفین شیخ فریدالدین عطار اور شیخ عمر خیام وغیرہ کے مزارات پر فاتحہ خوانی کی۔ صوبہ خراسان میں اہل سنت کی ایک بڑی تعداد رہتی ہے اور تائباد اور شورک شیرازی میں فضلاء حقانیہ کے قائم کردہ ان اداروں کی برکات سے سینکڑوں وہ دیہات بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ جہاں دینی رہنمائی کے لئے کوئی عالم اور امام بھی میسر نہیں تھا۔ ان اجتماعات میں صوبہ کے ممتاز سرکردہ شیعہ علماء اور رہنماؤں نے بھی شرکت کی اور حکومتی اداروں اور حکام نے بھی جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔ لاکھوں افراد شہر تائباد میں امڈ آئے تھے اور مہمانوں کی خوشی میں جشن کا سماں تھا۔ دارالعلوم کے مدرس مولانا عرفان الحق اور ایک معاون سفر مولوی صاحب حسین بھی ہمراہ تھے۔ تفصیلی سفرنامہ مولانا عرفان الحق کا لکھا ہوا الحق میں شامل کیا جائیگا۔ ۱۳/ جون کو پشاور سے روانگی ہوئی اور مسقط۔ بحرین سے ہوتے ہوئے اسی روز شب کو مشہد پہونچے اور ۱۸/ جون ۲۰۰۵ء کو دارالعلوم واپسی ہوئی۔

مغربی میڈیا سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا مکالمہ:

۲۴/ جون کو سوا ایک بجے برطانیہ کے صبح سوا آٹھ بجے برطانیہ کے شہر نوٹنگھم کے پرائیویٹ ریڈیو ڈان ایف ایم نے مولانا سمیع الحق سے ایک گھنٹہ کا لائیو انٹرویو براہ راست نشر کیا جسے نہ صرف برطانیہ بلکہ سارے یورپ میں اور انٹرنیٹ پر سنا گیا۔ اور لوگوں نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

© rasailojaraid.com